جنوری 5، 2026

آپ کے ساتھ شراکت داری

عزیز اہلِ خانہ،

تمام عمر، ایک معلم کے طور پر— جس نے ہمارے نظام میں ٹیچر، پرنسپل اور نگران کے طور پر خدمات انجام دی ہیں— اور نیو یارک شہر کے پبلک اسکولز کے دو طلباء کے والدین ہونے کے حوالے سے، میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ ہمارے اسکول ہماری برادریوں کا دل ہیں۔ اپنی بہترین حالت میں، اسکول وہ مقامات ہوتے ہیں جہاں ہمارے بچوں کو عزیز رکھا جاتا ہے، ان کی معاونت کی جاتی ہے، اور آگے بڑھنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ، یعنی ہمارے خاندانوں کا، خیرمقدم کیا جاتا ہے اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، اور جہاں مواقع اور امکانات ہر روز حقیقت کا روپ اختیار کرتے ہیں۔

میں اس بات سے بھی آگاہ ہوں کہ ایک تعلیمی نظام کے طور پر، ہمیں ابھی مزید کام کرنا ہے تاکہ ہمارے اسکول ہر کلاس روم میں ہر بچے کے لیے اس وعدے پر پورا اتر سکیں۔ میں اس کردار میں عاجزی، فوری احساسِ ذمہ داری، اور اس ذمہ داری کی واضح سمجھ کے ساتھ قدم رکھ رہا ہوں، اور نیو یارک شہر پبلک اسکولز کے چانسلر کے طور پر آپ کی خدمت کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے۔

میرا یقین ہے کہ ہمارے طلباء — ابتدائی بچپن سے لے کر سندیافتگی تک—ایسے اسکولز کے حق دار ہیں جو محفوظ ہوں، تعلیمی لحاظ سے مشقت طلب ہوں، اور حقیقی معنوں میں مربوط ہوں۔ خاندانوں کو اس بات پر اعتماد ہونا چاہیے کہ ان کے بچے اسکول کی عمارت کے اندر اور اس سے باہر دونوں جگہ محفوظ اور بہترین نگہداشت میں ہیں۔ انہیں یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کے بچے بنیادی مہارتیں — بالخصوص مطالعے سے آغاز کرتے ہوئے— حاصل کر رہے ہیں، اور ان سے تعلیمی اعتبار سے بھرپور کارکردگی کی توقع کی جا رہی ہے، جس کی رہنمائی بلند توقعات، مؤثر تدریس، اور ایسے اساتذہ کر رہے ہیں جو ان کی صلاحیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اور انہیں یہ توقع بھی ہونی چاہیے کہ ان کے بچوں کے اسکول اُن اقدار کی عکاسی کریں جو نیو یارک شہر کو منفرد بناتی ہیں، اور ثقافتی فہم اور احترام پر مبنی تعلیمی تجربات کے ذریعے ہمارے شہر کے بھرپور تنوع کو اپنائیں۔ یہی وہ چیز ہے جسے ہم حقیقی ہم آہنگی کہتے ہیں۔

اس نظریے کے حصول کے لیے خاندانوں کے ساتھ ٹھوس شراکت داری درکار ہے۔ ایسا اکثر ہوتا رہا ہے کہ ہمارے نظام نے خاندانوں کے لیے اپنے بچوں کی تعلیم میں بامعنی شرکت کو ضرورت سے زیادہ مشکل بنا دیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ والدین کی آواز اور خاندان کی شمولیت ضروری ہے، اختیاری نہیں۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں ہم نے کچھ پیش رفت کی ہے، ہمیں اس کام کی رفتار تیز کرنا ہوگی اور خاندانوں کو بااختیار بنانے اور اپنی اسکول برادریوں کو مضبوط کرنے کے لیے نئے اور زیادہ مؤثر طریقے تلاش کرنا ہوں گے۔

لہٰذا، جب ہم اس نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں، میں آپ سے سننا چاہتا ہوں، اور میں آپ کو شراکت دار کے طور پر اپنے ساتھ شامل ہونے کی دعوت دیتا ہوں۔ میں جلد ہی آپ کو آگاہ کروں گا کہ آپ اپنی بصیرت، تجربات اور نقطۂ نظر مؤثر انداز میں کیسے پیش کر سکتے ہیں۔ ہمارے سامنے اہم کام ہیں، اور مضبوط ترین اسکول تب بنتے ہیں جب خاندان اور معلمین اعتماد اور تعاون کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

شراکت میں,

Kamar H. Samuels, چانسلر